© rasailojaraid.com

پروفیسر محمد ایوب قادری

کتب خانہ عبداللہ بھائی

کراچی ایک تجارتی اور صنعتی شہر ہے قیام پاکستان سے پہلے یہاں علمی اور تعلیمی ادارے برائے نام تھے کتب خانے اور لائبریریاں تو نہ ہونے کے برابر تھیں دو چار معمولی لائبریریاں مثلاً فریر ہال لائبریری یا خالق دینا ہال لائبریری تھیں مگر قیام پاکستان کے بعد بہت سے علمی وادبی تعلیمی ادارے لٹریری سوسائٹیاں اور کتب خانے وجود میں آئے بعض ذی علم حضرات نے اپنے ذاتی شوق کی بنا پر نجی طور سے کتابیں جمع کیں جو اب اچھے خاصے کتب خانے بن گئے ہیں کراچی میں مندرجہ ذیل حضرات کے کتب خانے خاص طور سے ہمارے علم میں ہیں۔

ڈاکٹر جمیل جالبی	مشفق خواجہ
سید محمد بیدری	ابوسلمان شاہجہان پوری
حکیم محمود احمد برکاتی	خالد اسحاق ایڈوکیٹ
مولانا مصطفےٰ جوہر	ضمیر نیازی
حاجی عمر محمد	مولوی عبدالباقی حیدرآبادی
ڈاکٹر معین الدین عقیل	عبدالرؤف عروج
مولوی عبدالحلیم چشتی	مولانا عبدالرشید نعمانی
میاں محمد سعید	محمد علی جان زئی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شاہ ثناء اللہ کیفی	پیر حسام الدین پیر راشدی
ثناء الحق صدیقی	محمد رحیم دہلوی
محمد داؤد جی دادا بھائی	کریم بخش خالد
محمد احمد علی خان	طارق بن یوسفی
محمد ایوب قادری (راقم)	

یہ کتب خانے اس اعتبار سے اور بھی قابل قدر ہیں کہ ذاتی شوق کی بنا پر وجود میں آئے ہیں اسی طرح کا ایک ذاتی کتب خانہ عبداللہ بھائی کا ہے جس کا یہاں تعارف مقصود ہے

عبداللہ بھائی ابن علی محمد ابن اسماعیل ابن ودند میمن، جام نگر اسٹیٹ (کاٹھیاواڑ) کے ایک مقام کالاوڑ (Kalawad) میں ۱۹۰۷ء میں پیدا ہوئے وہ اپنے والد کے اکلوتے فرزند ہیں ماحول کے مطابق گجراتی کی چھٹی جماعت تک ان کی تعلیم ہوئی۔

دو تین انگریزی کی کتابیں اور قرآن کریم ناظرہ پڑھا اور ایک کتاب تعلیم نامہ اردو پڑھی جو مذہبی ابواب اور نصیحت آمیز حکایات وغیرہ پر مشتمل تھی۔ اسی کتاب تعلیم نامہ نے ان کو اردو زبان سے آشنا کیا عربی اور اردو کے استاد ایک مخلص اور نیک نفس بزرگ اسمٰعیل میاں تھے۔

عبداللہ بھائی اردو پڑھ تو لیتے ہیں اور خوب پڑھتے ہیں مگر لکھنا نہیں جانتے اس کے باوجود ان کو علم کی لگن ہے اور کتاب دوستی کا یہ عالم ہے کہ ایک اچھا خاصا کتب خانہ جمع کر لیا ہے۔

عبداللہ بھائی کے والد بسلسلہ تجارت تقریباً ۱۸۸۵ء سے افریقہ جاتے تھے اور دو تین سال رہ کر چلے آتے تھے۔ ۱۹۲۰ء میں ان کے والد عبداللہ بھائی کو بھی اپنے کاروبار میں ہاتھ بٹانے کی غرض سے افریقہ (پرتگیز مقبوضات) لے گئے ان کا سلسلہ کاروبار بیرا (Baira) اور انشابی (Inchope) میں تھا وہ کپڑے اور پرچون کی تجارت کرتے تھے کاروبار خوب چل رہا تھا اور دو تین ہزار روپیہ ماہانہ آمدنی ہو جاتی تھی ۱۹۲۷ء تک یہی سلسلہ رہا اس کے بعد حالات رو با نحطاط ہو گئے تجارت میں تو یہ اتار چڑھاؤ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرتے ہی رہتے تھے۔

۱۹۴۸ء میں عبداللہ بھائی افریقہ کی سکونت ترک کر کے پاکستان آئے کچھ عرصے ٹھٹہ اور سکھر میں تجارت اور ملازمت کی اور پھر کراچی آگئے۔

شروع شروع میں عبداللہ بھائی کو گجراتی کتابوں کے مطالعہ کا شوق ہوا اور انہوں نے افریقہ میں گجراتی کتابیں جمع کرنی شروع کر دیں۔ گجراتی کی زیادہ تر کتابیں وہ بمبئی اور کاٹھیاواڑ سے منگوایا کرتے تھے اس طرح ان کے پاس تقریباً تین ہزار کتابیں جمع ہوگئیں وہ زیادہ تر ادب، قصے، کہانی، ناول اور افسانوں پر مشتمل تھیں اردو کتابوں کے جمع کرنے کا آغاز اس طرح ہوا کہ ۱۹۳۹ء میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی ایک کتاب "رسالہ دینیات" کا اشتہار یا تبصرہ کسی اخبار یا رسالہ میں افریقہ میں نظر سے گزرا یہ رسالہ ہائی اسکول کے طلباء کے لئے لکھا گیا تھا عبداللہ بھائی نے "رسالہ دینیات" منگوایا اور اس کو پڑھا اس سے ان کو اتنی دلچسپی پیدا ہوئی کہ اردو کے رسالے اور کتابیں بھی منگوائیں اور مطالعہ شروع کر دیا۔ یہ آتش شوق ایسی بھڑکی کہ اب اردو کی کتابوں کی خریداری کا سلسلہ شروع ہوگیا ۱۹۴۵ء میں عبداللہ بھائی افریقہ سے ہندوستان آئے اور یہاں سے بہت سی کتابیں خرید کر لے گئے۔ ۱۹۴۸ء تک وہ مسلسل اردو کی کتابیں جمع کرتے رہے۔

افریقہ چھوڑتے وقت سب سے زیادہ ملال ان کو اپنے کتب خانے کا تھا جب پاکستان آئے تو پھر از سر نو کتابوں کی فراہمی شروع کر دی اس ہجرت، حالات کی نااستواری اور ناسازگاری کے باوجود کتاب اور کتب خانہ سے ان کا رشتہ نہیں ٹوٹا اپنے ناموافق حالات میں بھی تقریباً ہزار بارہ سو روپیہ سالانہ کی کتابیں خریدتے رہے۔

عبداللہ بھائی جو کتابیں خریدتے ہیں انہیں پڑھتے بھی ہیں مطالعہ ان کا محبوب مشغلہ (Hobby) ہے وہ فرمایا کرتے ہیں کہ مجھے پریشانیوں خصوصاً مالی پریشانی میں کتابوں کے مطالعہ سے سکون ملتا ہے۔

عبداللہ بھائی کے کتب خانے میں تقریباً پانچ ہزار کتابیں ہیں جن میں اردو کی تعداد سب سے زیادہ ہے گجراتی کی تعداد دو ڈھائی ہزار اور انگریزی کی سو سوا سو ہوں گی چند

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فارسی کی کتابیں بھی ہیں جو تاریخ سے متعلق ہیں کتابوں کی بڑی تعداد مذہب، اسلامیات، تاریخ، تہذیب و ثقافت، تحریک آزادی اور تحریک پاکستان پر ہیں لغات انسائیکلوپیڈیا تفاسیر احادیث کی کتابوں کا بھی اچھا خاصا مجموعہ ہے۔

تحریک پاکستان پر ایک صاحب تحقیقی کام کر رہے تھے انہیں وہ تمام پمفلٹ اور کتابچے جو ان کے لئے نہایت ضروری تھے یکجا عبداللہ بھائی کے کتب خانے میں دستیاب ہو گئے۔

عبداللہ بھائی کی تمام کتابیں نہایت سلیقے سے الماریوں میں رکھی ہیں کتابوں کی کافی تعداد مجلد ہے اور ان پر بادامی کاغذ کا گرد پوش چڑھا ہوا ہے گرد و غبار نام کو نہیں ورنہ اچھے اچھے کتب خانوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ کتابیں گرد سے اٹی ہوئی ہیں اور ان کی حالت ناگفتنی ہے۔ عبداللہ بھائی کا کتب خانہ چھوٹے سے کمرے میں علوم و فنون کا ایک خزانہ معلوم ہوتا ہے۔

کتابوں کے علاوہ انگریزی اور گجراتی کے علمی، ادبی اور مذہبی رسالے بھی محفوظ ہیں ان میں سے اکثر کے مستقل فائل ہیں۔

پاکستان کے اردو رسالوں میں البلاغ کراچی، بینات کراچی، فاران کراچی، زندگی لاہور ترجمان الحدیث لاہور، الحق اکوڑہ خٹک، معلومات لاہور، چٹان لاہور، اقبال ریویو لاہور فکر و نظر راولپنڈی، المعارف لاہور، میثاق لاہور وغیرہ خریدتے ہیں۔ ہندوستان کے رسالوں میں تجلی دیوبند، الفرقان لکھنؤ، برہان دہلی، زندگی رام پور، صدق جدید لکھنؤ، معارف اعظم گڑھ ان کے پاس آتے تھے انگریزی میں Voice of Islam اور Muslim News کے وہ مستقل خریدار ہیں۔

گجراتی رسالوں میں مسلم گجرات (سورت) دین (احمد آباد میمن سدھارک (بمبئی) میمن بلیٹن راجکوٹ، علم سورت کے وہ خریدار ہیں مسلم گجرات کا پندرہ سال کا فائل ان کے پاس موجود ہے۔

عبداللہ بھائی کے کتب خانے میں برصغیر پاک و ہند کے مندرجہ ذیل اداروں کی تصنیفات و مطبوعات خاص طور سے موجود ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الولی حیدرآباد

دارالمصنّفین	اعظم گڑھ
ندوۃ المصنّفین	دہلی
مجلسِ ترقی ادب	لاہور
ادارہ تحقیقاتِ اسلامی	راولپنڈی
شعبۂ تصنیف و تالیف	کراچی یونیورسٹی
مرکزی اردو بورڈ	لاہور
بزمِ اقبال	"
اقبال اکیڈمی	کراچی
انجمن ترقی اردو	"
ادارہ ثقافت اسلامیہ	لاہور
اردو اکیڈمی	بہاول پور
ادارہ تحقیق و تصنیف	کراچی
نفیس اکیڈمی	"
شیخ غلام علی اینڈ سنز	لاہور و کراچی

© rasailojaraid.com